بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

محدث دہلی

جلد ۱ | ماہ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ماہ دسمبر ۱۹۳۳ء عیسوی | نمبر ۸

جمعیۃ الخطابہ کا سالانہ شاندار اجلاس

دارالحدیث رحمانیہ کے ہونہار اور زندہ دل طلبہ کا ہمیشہ سے یہ دستور چلا آتا ہے کہ وہ اپنی علمی و درسی مصروفیتوں اور لائبریری کی عمدہ عمدہ کتابیں اردو و عربی اخبارات ورسائل کے مطالعہ کے علاوہ ایک انجمن کے ماتحت ہر پنجشنبہ کو شوال سے لیکر رجب تک تقریروں تحریروں اور مناظرہ کی مشق کرتے ہیں۔ دوران سال میں بھی حسب مواقع خصوصی اجلاس اعلیٰ پیمانوں پر ہوتے رہتے ہیں۔ چونکہ ہمیشہ شعبان میں دارالحدیث کا سالانہ امتحان اپنی مخصوص پابندیوں کے ساتھ ہوا کرتا ہے اسلئے طلبہ ایک ماہ پیشتر سے انجمن وغیرہ سے یکسو ہوکر صرف اپنی درسی کتابوں میں منہمک ہوکر امتحان کی شاندار تیاریوں میں مصروف ہو جاتے ہیں کہ یہی چیز اصل مقصود ہے لہذا ابتدا رجب میں انجمن امتحان اور سالانہ تعطیل کی مدتوں تک ملتوی کردیجاتی ہے۔ اس سال انجمن کا جو آخری اجلاس ہوتا ہے جس پر انجمن کا التوا ہو جاتا ہے وہی انجمن کا سالانہ اجلاس کہا جاتا ہے جو ہمیشہ اعلیٰ خصوصیتوں کے ساتھ نہایت عظیم الشان ہوا کرتا ہے اس اجلاس میں طلبہ ظاہری زیب و زینت اور آرائش محفل کے علاوہ ایک بہت بڑی دعوت کا اہتمام کرتے ہیں۔ جس میں خود بھی جشن مناتے ہیں اور مقامی مدارس کے احباب علما و طلبا کو بھی باقاعدہ اس دعوت سے لطف اندوز ہونیکا موقعہ دیتے ہیں۔ پھر سالانہ اجلاس میں منتخب طلبہ اپنی عالیشان تقریروں سے اور چار چاند لگا دیتے ہیں۔

امسال بھی حسب دستور ۶ رجب مطابق ۲۶ اکتوبر ۱۹۳۳ء کو طلبہ دارالحدیث کی متفقہ انجمن موسوم بہ "جمعیۃ الخطابہ" کا نہایت مہتم بالشان آخری سالانہ اجلاس زیر صدارت جناب مولانا احمد اللہ صاحب شیخ الحدیث منعقد ہوا جس میں مدرسہ کے قابل اور ہونہار طلبہ نے عربی و اردو زبانوں میں علمی، ادبی، مذہبی، تحقیقی، اور تاریخی تقریریں نہایت اعلیٰ پیمانہ پر کیں دو طالبعلموں نے جو امسال فارغ ہونیوالے ہیں بروقت جناب صدر کے دیئے ہوئے عنوان پر برجستہ عربی میں بہترین تقریریں کیں۔ چند طلبہ نے عربی قصیدہ اور اردو نظموں سے سامعین کو محظوظ